Central University of Kashmir

شعبۂ اردو

دوروزہ قومی سمینار

اردوزبان وادب کی ترویج وترقی میں کشمیریوں کا حصہ

بتاریخ ۱۰-۰۹/ اکتوبر ۲۰۱۳

جامعہ کا تعارف:

مرکزی جامعۂ کشمیر، بھارتی پارلیمانی ایکٹ ۲۰۰۹ کے تحت قائم ایک مرکزی ادارہ ہے، جس کا عارضی صدر دفتر سونوار، سری نگر میں قائم ہے۔ یونی ورسٹی کا قیام مارچ ۲۰۰۹ ہی میں عمل میں آگیا تھا لیکن داخلے متفرق مضامین میں ۲۰۱۰ سے شروع ہوئے۔ تب سے لے کر اب تک ہر سال یونی ورسٹی کی فہرست میں کچھ نئے اسکول اور شعبوں کا بتدریج اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ شعبۂ اردو کا قیام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس کا قیام ۲۰۱۲ میں عمل میں آیا۔ یونی ورسٹی میں درس وتدریس کے ساتھ ساتھ طلبہ کے لیے دیگر ادبی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ ان کی بہتر ذہن سازی ہوسکے۔ مرکزی جامعۂ کشمیر کا مقصد ملک میں عموماً اور وادی میں خصوصاً اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی معیار کی تعلیم فراہم کرنا ہے تاکہ آنے والی نسلوں کی اس طرح آبیاری کی جاسکے کہ سماج اور ملک میں مثبت اور خوش آئند تبدیلی لائی جاسکے۔

سمینار کے اغراض ومقاصد:

اردو ادب کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ کشمیریوں نے اردو نظم ونثر کی ترویج وترقی میں کبھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اردو ادب کی تاریخ کا مطالعہ ہمیں اس بات سے واقف کرواتا ہے کہ اس سرزمین نے ایک سے ایک فن کار پیدا کیے۔ اس زاویے سے اردو، شعروادب کا مطالعہ کرتے ہوئے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اس خطے نے اردو ادب کی ترویج وترقی میں جو گراں بہا خدمات انجام دی ہیں، شاید ان کو ان کے شایانِ شان اہمیت حاصل نہ ہوسکی۔ اس سلسلے میں بلبلِ کشمیر سید شرف الدین عبدالرحمٰن سید بلال، شاہِ ہمدان امیر کبیر سید علی ہمدانی، شمع کشمیر للّٰہ عارفہ، حضرت نورالدین ریشی، حبیب اللہ نوشہری، روپا بھوانی، ملافقیر، پیرزادہ غلام محمد مہجور، حکیم منظور، عبدالاحد آزاد، شورش کاشمیری، محمد اقبال، میراجی، آغا حشر کاشمیری، چکبست، منٹو، تبسم کاشمیری، فرید پربتی اور پروفیسر حامدی کاشمیری وغیرہ کے نام کافی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے ایسے ادیب وشاعر ہیں، جن کے کاموں پر وقت کی گرد اٹی پڑرہی ہے۔

اس سمینار کا مقصد مذکورہ ادیبوں وشاعروں کے کاموں کے ساتھ ساتھ ایسے ادیبوں وشاعروں کے کاموں سے وقت کی

گرد کو ہٹانا اور ان کے گراں قدر کاموں کی اہمیت وقدر و قیمت متعین کرنا ہے تاکہ آنے والی نسل اپنے ورثے کی اہمیت سے واقف ہو اور اس کے تحفظ کے لیے سرگرم عمل ہو سکے۔

اس سلسلے میں مرکزی موضوع کے علاوہ چند ذیلی عنوانات کچھ اس طرح ہیں۔

۱۔ اردو شاعری کی ترویج وترقی میں کشمیریوں کا حصہ

الف:غزل ب:نظم ج:رباعی د:قصیدہ ہ:مرثیہ و: مثنوی ز:دیگر

۲۔ اردو فکشن کی ترویج وترقی میں کشمیریوں کا حصہ

الف:داستان ب:ناول/ناولٹ ج:مختصر افسانہ/افسانچہ د:منی افسانہ ہ:دیگر

۳۔ اردو غیر افسانوی نثر کی ترویج وترقی میں کشمیریوں کا حصہ

الف:مضمون ب:انشائیہ ج:مکتوب د:سفرنامہ ہ:سوانح و:خاکہ ز:رپورتاژ

ح: دیگر

۴۔ اردو ڈرامے کی ترویج وترقی میں کشمیریوں کا حصہ

۵۔ اردو لوک ادب کی ترویج وترقی میں کشمیریوں کا حصہ

۶۔ اردو تحقیق وتنقید کی ترویج وترقی میں کشمیریوں کا حصہ

آپ حضرات سے گزارش ہے کہ مذکورہ عنوانات میں سے کسی بھی ایک موضوع کو منتخب کر کے اپنے مقالے کی تلخیص ۳۰/اگست ۲۰۱۳ تک ارسال فرمائیں تاکہ حتمی پیپر لکھنے کے لیے آپ کو مناسب مدت دستیاب ہو سکے اور پھر حتمی مقالہ ہمیں ۳۰/ستمبر ۲۰۱۳ تک دستیاب ہو جائے۔

ماہرین/مندوبین حضرات سے گزارش ہے کہ وہ مذکورہ موضوعات پر یا ان کے کسی ذیلی عنوان پر حرف سازی کے بعد اپنی تلخیص/مقالے اِن پیج (فانٹ سائز ۱۸) یا ورڈ فارمیٹ میں urduseminarcuk@gmail.com پر برقی میل کے ذریعے یا بذریعہ پوسٹ کنوینر، اردو سمینار، شعبۂ اردو، سنٹرل یونی ورسٹی آف کشمیر، مغرل باغ، سری نگر۔۱۹۰۰۰۱ کو اِرسال فرمائیں۔

صدر

شعبۂ اردو

کنوینر

پرویز احمد اعظمی